FEDERAL OMBUDSMAN

نیوز بلیٹن

جولائی تا ستمبر 2025ء

شمارہ: 30

ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر گروپ فوٹو (10.09.2025)

وفاقی محتسب کی نانجنگ (چین) میں ایشیائی محتسب ایسوسی ایشن کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کی صدارت

محتسب کے اداروں کے درمیان بہترین تجربات اور طریق کار کے تبادلے کی ضرورت ہے، اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے 10 ستمبر کو چین کے شہر نانجنگ میں ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے 26ویں سالانہ اجلاس اور جنرل اسمبلی کے 18ویں اجلاس سے خطاب کیا۔ اعجاز احمد قریشی، جو 47 رکنی ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کے موجودہ صدر بھی ہیں، نے دنیا بھر میں محتسبین کے اداروں کے درمیان تجربات اور بہترین طریقوں کے زیادہ سے زیادہ اشتراک اور تبادلے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ محتسب کے ادارے شکایات کا مفت اور فوری ازالہ کرنے اور ریاستی اداروں کی طرف سے موثر خدمات کی فراہمی کے نظام اور طریق کار کی اصلاح میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں کام کرنے والے محتسب کے ادارے گڈ گورننس، قانون کی حکمرانی اور موثر انتظامیہ کے فروغ کے لیے کوشاں ہیں۔ اے او اے کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں پاکستان کے علاوہ آذربائیجان، چین، ہانگ کانگ، ایران، جاپان، کوریا، تاتارستان اور ترکی کے محتسب کے اداروں کے سربراہان شامل ہیں۔ اجلاس میں گزشتہ سال کے دوران ایسوسی ایشن کی سرگرمیوں نیز رکن ممالک کی جانب سے محتسبین کی طرف سے قومی سطح پر کی جانے والی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا نیز اسلام آباد میں اے او اے سیکریٹریٹ میں قائم ایسوسی ایشن کے ریسورس سینٹر میں سہولیات کو اپ گریڈ کرنے کے لئے اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ جنرل اسمبلی کے اجلاس کے بعد ”عوام الناس کی سہولت کے لئے محتسب کے اداروں کا کردار“ کے موضوع پر ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد بھی کیا گیا جس میں ایشیائی خطے اور اس سے باہر کے وفود کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ محتسب کے ادارے ایک صحت مند ماحول کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، جس کے باعث شہریوں کے حقوق کا مکمل تحفظ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف کے نفاذ میں محتسب کے اداروں کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انسانی ترقی تمام ترقیاتی کوششوں کا سنگ بنیاد ہے، اس لیے اس سمت میں آگے بڑھنے والی کسی بھی تحریک کے لیے عالمی محتسب برادری اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے درمیان باقاعدگی سے خیالات، تجربات اور بہترین طریقوں کا تبادلہ ناگزیر ہے۔

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی اے او اے کے اجلاس سے صدارتی خطاب کر رہے ہیں (10.09.2025)

وفاقی محتسب کی کارکردگی کی بین الاقوامی سطح پر پذیرائی ہو رہی ہے

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی چین میں اے او اے کے اجلاس میں شرکت کے بعد اسلام آباد میں پریس کانفرنس

وفاقی محتسب اور ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے صدر اعجاز احمد قریشی وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے چین میں ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے اجلاس میں شرکت کے بعد 18 ستمبر 2025ء کو ایک بھرپور پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے وفاقی محتسب کو دنیا بھر کے محتسبین میں خصوصی پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ حال ہی میں مجھے چین کے شہر نانجنگ میں ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے 26 ویں سالانہ اجلاس اور اس کی جنرل اسمبلی کے 18 ویں اجلاس کی صدارت کا اعزاز حاصل ہوا، ان اجلاسوں کے دوران وہاں انتہائی مفید اور نتیجہ خیز سیشن ہوئے، جن میں AOA کے اہداف اور مقاصد کے ساتھ ساتھ مستقبل کے چیلنجوں کے حوالے سے اب تک کی پیشرفت پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران AOA کی سال بھر کی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ واضح رہے کہ 23-2022ء میں اے او اے کی 148 سرگرمیاں (Activities) ہوئی تھیں جو سال 2025-2024 میں بڑھ کر 347 ہو گئیں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 2026ء میں 30 سال مکمل ہونے پر AOA کی 30 ویں سالگرہ ہانگ کانگ میں بھرپور طریقے سے منائی جائے گی۔ جنرل اسمبلی کے اجلاس کے بعد ''عوام الناس کی سہولت کے لئے محتسب کے اداروں کا کردار'' کے موضوع پر ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد بھی کیا گیا جس میں ایشیائی خطے اور اس سے باہر کے وفود کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مجھے اس کانفرنس کی صدارت کا بھی موقع ملا۔ انہوں نے وفاقی محتسب کے بین الاقوامی کردار کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کے صدر کی حیثیت سے وہ محتسب کے تصور کو ایشیاء اور دنیا بھر میں عام کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) 47 رکنی ایک غیر سیاسی، جمہوری اور پیشہ وارانہ مضبوط تنظیم ہے جو دنیا کی تقریباً دو تہائی آبادی کی نمائندگی کرتی ہے۔ 1996ء میں اے او اے کے قیام میں پاکستان اور چین نے بنیادی کردار ادا کیا تھا۔ دونوں نے ہم خیال ممالک کے ساتھ مل کر اس کی بنیاد رکھی تھی۔ آپ جانتے ہیں کہ پاکستان اور چین ایک دوسرے کے انتہائی قریبی دوست ہیں جو ہر بین الاقوامی فورم پر ہم آواز ہوتے ہیں۔ AOA کے فورم پر بھی پاکستان اور چین کا تعاون مثالی ہے جس کی وجہ سے اے او اے کا ادارہ اب مضبوط بنیادوں پر استوار ہو چکا ہے۔ پاکستان، اے او اے کے بانی رکن کے طور پر اس باوقار تنظیم میں ممتاز حیثیت کا حامل ہے۔ AOA کے قیام کے بعد سے اب تک اس کی صدارت زیادہ تر پاکستان کے پاس ہی رہی ہے۔ انہوں نے وفاقی محتسب کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ 2024ء ایک اہم سال تھا، کیونکہ اس میں دو لاکھ 26 ہزار 371 شکایات موصول ہوئیں جو پچھلے برسوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ تھیں۔ توقع ہے کہ اس سال یہ تعداد اڑھائی لاکھ سے بڑھ جائے گی کیونکہ 15 ستمبر 2025ء تک رواں سال کے دوران شکایات کی تعداد 180,000 سے تجاوز کر چکی ہے جب کہ ان میں سے 176,828 شکایات کے فیصلے بھی کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے سمندر پار پاکستانیوں کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ سال 2025ء کے دوران بیرون ملک پاکستانیوں کی شکایات اور پاکستان کے بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر قائم کردہ یکجا سہولیاتی ڈیسکوں کے ذریعے 90 ہزار سے زائد شکایت کنندگان کو سہولیات فراہم کی جا چکی ہیں۔

دینی مدرسہ کے طلبہ کے ساتھ انسانیت سوز سلوک پر وفاقی محتسب کا نوٹس

فرائض سے غفلت برتنے والے پولیس افسران معطل

اسلام آباد کے ایک دینی مدرسہ کے سات طلبہ نے چھٹیاں گزارنے کے لئے ضلع اوکاڑہ میں اپنے گھروں کو جانا تھا، ان کے والدین نے ایک پرائیویٹ کمپنی کی بس پر ان کی سیٹیں بک کرادیں۔ بس کے ڈرائیور اور کنڈیکٹر نے گولڑہ موڑ اسلام آباد سے ان معصوم طلبہ کو سیٹوں پر بٹھانے کی بجائے بس کی سامان والی ڈگی میں زبردستی گھسیڑ دیا۔ بس کی ڈگی میں سامان کے ساتھ ساتھ چند بکریاں بھی بٹھائی گئی تھیں۔ بس روانہ ہوئی تو بکریوں کی بدبو اور بس میں آکسیجن کی کمی کے باعث بچوں کا دم گھٹنے لگا۔ بچے چیختے چلاتے رہے لیکن ان کی چیخ وپکار پر کسی نے توجہ نہ دی۔ حویلی لکھا پہنچنے پر بچوں کے والدین نے بچوں کو ڈگی سے نکلتے ہوئے دیکھا تو وہ اس ناروا سلوک پر حیران ہوئے کیونکہ تمام بچے سہمے ہوئے تھے۔ والدین نے بس عملہ کے خلاف پولیس اسٹیشن حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں ایف آئی آر تو درج کروادی لیکن اس پر کوئی کارروائی نہ ہوئی۔ وفاقی محتسب کے رجسٹرار محمد ثاقب خان، یہ معاملہ وفاقی محتسب کے نوٹس میں لائے جس پر وفاقی محتسب نے فوری نوٹس لیا اور آئی جی اسلام آباد پولیس، آئی جی موٹروے پولیس اور آئی جی پنجاب پولیس سے واقعہ کی تفصیلی رپورٹ طلب کر لی۔ نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس نے وفاقی محتسب کو رپورٹ دی کہ کمپنی کی مذکورہ بس اور ڈرائیور کے نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس کی حدود میں داخلے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ علاوہ ازیں کمپنی کی تمام بسوں پر بھی پانچ دن موٹروے پر داخلے پر پابندی رہی جب کہ بسوں کی چیکنگ کے نظام کو سخت کرنے کے ساتھ ساتھ ڈیوٹی افسران کے خلاف بھی تادیبی کارروائی کرتے ہوئے تین افسران کو معطل کردیا گیا۔

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا پیغام

وفاقی محتسب کے بارے عوام الناس میں آگاہی میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے یہی وجہ ہے کہ سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایات ہرسال بڑھتی جارہی ہیں اور گزشتہ چند برسوں کے دوران شکایات کی تعداد دوگنا سے بھی تجاوز کرگئی ہے۔ شکایات میں اضافے کا دوسرا مطلب یہی ہے کہ عام لوگوں میں اب وفاقی محتسب کے ذریعے اپنی شکایات کے ازالے کے بارے میں آگاہی اور شعور میں اضافہ ہورہا ہے۔ اس اضافے میں جہاں میڈیا کا بہت بڑا کردار ہے، وہیں وفاقی محتسب کے بعض نئے اقدامات اور بعض شعبوں پر خصوصی توجہ کا بھی بہت عمل دخل ہے۔ ان اقدامات میں کھلی کچہریوں اور آگاہی سیمینارز کا مسلسل انعقاد نیز اوسی آر پروگرام کے ذریعے دوردراز کے علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے گھر کے قریب شکایات کی سماعت، نئے علاقائی دفاتر کا قیام اور میڈیا کے ساتھ مسلسل رابطے جیسے اقدامات بھی شامل ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ کچھ عرصے کے دوران مظفر آباد (آزاد جموں وکشمیر)، گلگت بلتستان، ساہیوال اور ڈیرہ غازی خان میں نئے علاقائی دفاتر کے قیام کے بعد اب ہم بڑے شہروں کے علاوہ صدہ، وانا، خضدار، خاران، لورالائی جیسے ملک بھر کے دورافتادہ 26 علاقوں میں موجود ہیں اور عوام الناس کے مسائل حل کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مذکورہ اقدامات پاکستان کے عام آدمی کی سرکاری اداروں کے خلاف شکایات کے ازالے میں کافی مددومعاون ثابت ہوئے ہیں۔ کھلی کچہریوں میں عام لوگ اپنے ہرطرح کے مسائل اور شکایات لے کرآتے ہیں اور کھل کر اپنی رائے کا بھی اظہار کرتے ہیں کیونکہ کھلی کچہریوں اور اوسی آر شکایات کی سماعتوں کے موقع پر وفاقی اداروں کے مقامی سربراہان بھی موجود ہوتے ہیں، یوں لوگوں کی اکثر شکایات کا موقع پر ہی حل تلاش کرلیا جاتا ہے تاہم کچھ پیچیدہ کیس ہمارے افسران ساتھ لے آتے ہیں اور ان پر باقاعدہ کارروائی کرکے ان کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ ان اقدامات سے عام آدمی کو یہ سہولت ہوتی ہے کہ اس کے گھر کے قریب ہی اس کا مسئلہ حل ہوجاتا ہے، جس پر اس کا نہ کوئی پیسہ خرچ ہوتا ہے اور نہ ہی اسے سفر کی صعوبت اٹھانا پڑتی ہے۔ کھلی کچہریوں اور اوسی آر پروگراموں کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے عام لوگوں کو وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی بھی ہوجاتی ہے کیونکہ ہمارے افسران کھلی کچہریوں سے پہلے وفاقی محتسب میں شکایت داخل کرنے کے طریق کار اور وفاقی محتسب کے مینڈیٹ کے بارے میں آگاہی لیکچر دیتے ہوئے تفصیل سے بتاتے ہیں کہ وفاقی محتسب میں کس قسم کی شکایات داخل کی جاسکتی ہیں اور کون سی شکایات یا ادارے وفاقی محتسب کے دائرہ کار میں نہیں آتے۔ علاوہ ازیں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے مسائل جلد حل کرنے کے لئے وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں الگ سے قائم کئے گئے ''گریوئنس کمشنر آفس'' کو مزید موثر بنانے کے لئے بھی کئی نئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن کے باعث بیرون ملک سے آنے والی شکایات میں بھی خاطرخواہ اضافہ ہوا ہے۔ میرے لئے یہ ازحد مسرت کا مقام ہے کہ گزشتہ چارپانچ برسوں کے دوران وفاقی محتسب کے ادارے کو نہ صرف پاکستان بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی بہت زیادہ پذیرائی حاصل ہوئی ہے اور اس پر پاکستانی عوام کے اعتماد میں خاطرخواہ اضافہ ہوا ہے۔ ہمارا ادارہ 1983ء میں اپنے قیام سے لے کر اب تک 27 لاکھ سے زیادہ خاندانوں کے مسائل حل کرچکا ہے۔ اتنے خاندانوں کے مسائل حل کرنے کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ ہم نے کروڑوں افراد کو خوشیاں دیں کیونکہ ایک خاندان کے ساتھ بسا اوقات کئی افراد جڑے ہوتے ہیں۔

برائے رابطہ:
ایڈوائزر (میڈیا): 051-9217259
کنسلٹنٹ (میڈیا): 051-9217232
ای میل: pro2w.mohtasib@gmail.com

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کا بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کا دورہ

مستحق خواتین کی امدادان کے بینک اکاؤنٹ میں ارسال کی جانی چاہیئے، وفاقی محتسب

BISP سے امداد نہ دینے کی وجوہات واضح طور پر بتائی جائیں، اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کو بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دفتر کے دورہ کے دوران بریفنگ دی جا رہی ہے(10.08.2025)

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات کا جائزہ لینے کے لئے 08 اگست کو سینئر ایڈوائزر احمد فاروق کی سربراہی میں ایک معائنہ ٹیم (BISP) کے ہیڈ آفس بھیجی۔ٹیم میں وفاقی محتسب کے رجسٹرار محمد ثاقب خان، کنسلٹنٹ خالد سیال، ڈپٹی رجسٹرار سمیع اللہ اور اے ایل او اعجاز حسین ڈار شامل تھے۔بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دورہ کے دوران وہاں پر موجود خواتین نے وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کو بتایا کہ مستحق خواتین کو بار بار چکر لگوائے جاتے ہیں اور منظور شدہ امداد دینے سے قبل رشوت طلب کی جاتی ہے نیز نا اہلی کی صورت میں غریب خواتین کو کوئی واضح جواب دینے کی بجائے ان کے شناختی کارڈ پر انمٹ سیاہی سے چند ماہ بعد کی تاریخ ڈال کر ان کو واپس بھیج دیا جاتا ہے، جس سے ان کا شناختی کارڈ بھی خراب ہو جاتا ہے۔قبل ازیں وفاقی محتسب کی ٹیم کو بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام کے مختلف پراجیکٹس کے بارے میں تفصیلی بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ ادارہ اس وقت ایک کروڑ سے زائد مستحق خواتین کو امداد دے رہا ہے نیز بچوں کی تعلیم اور نوزائیدہ بچوں کی صحت اور نشوونما کے لئے امداد اور صحت مند خوراک دی جاتی ہے۔وفاقی محتسب کی ٹیم نے BISP کے یکجا سہولیاتی مرکز G-7 کا بھی دورہ کیا جہاں سروے اور امداد کے لئے دور دراز سے آنے والی سینکڑوں خواتین اپنی باری کی منتظر تھیں۔ٹیم نے انتظامیہ کو ہدایت کی کہ ان کی فوری شنوائی کے لئے ضروری انتظامات کئے جائیں۔

ٹیم نے اپنی رپورٹ وفاقی محتسب کو پیش کر دی ہے۔وفاقی محتسب نے بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام کی انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ امدادی رقم مستحق خواتین کے بینک اکاؤنٹ میں بھیجی جائے، رشوت طلب کرنے والے اہلکاروں کے خلاف انکوائری کر کے وفاقی محتسب کو رپورٹ ارسال کی جائے، امدادی رقم کے لئے نا اہل قرار دی جانے والی غریب خواتین کو بار بار دفتروں کے چکر لگوانے کے بجائے امداد نہ دینے کی وجوہات کے ساتھ واضح تحریری جواب دیا جائے اور کسی کے شناختی کارڈ پر انمٹ سیاہی کے ساتھ تاریخ وغیرہ تحریر نہ کی جائے۔

وفاقی محتسب کے افسران کا رفاہ یونیورسٹی کا ایڈووکیسی دورہ

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر سینئر ایڈوائزر احمد فاروق کی سربراہی میں، کنسلٹنٹ خالد سیال اور انوسٹی گیشن آفیسر محمد جمیل پر مشتمل ٹیم نے 30 ستمبر کو رفاہ یونیورسٹی اسلام آباد کا ایڈووکیسی دورہ کیا۔ایڈووکیسی دوروں کا مقصد وفاقی محتسب کے کام، طریق کار اور مینڈیٹ کے بارے میں آگاہی میں اضافہ کرنا ہے۔اس موقع پر سینئر ایڈوائزر احمد فاروق نے وفاقی محتسب کے کام، طریق کار اور اہم اقدامات کے بارے میں یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلباء کو تفصیلی لیکچر کے دوران بتایا کہ سرکاری اداروں کی بدانتظامی ختم کرنے کے لئے وفاقی محتسب کا ادارہ اہم کردار ادا کر رہا ہے۔یونیورسٹی کی ڈائریکٹر ڈاکٹر ثروت جمیلہ نے وفد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف عوام الناس کی شکایات کے ازالے اور ملک میں گڈ گورننس کے قیام کے سلسلے میں وفاقی محتسب کی کارکردگی کو حیران کن قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں معلوم نہ تھا کہ پاکستان میں ایسے ادارے بھی موجود ہیں، جو عوام الناس کو مفت اور فوری انصاف فراہم کر رہے ہیں۔ہمیں اس دورے سے بہت کچھ جاننے اور سیکھنے کو ملا ہے۔

وفاقی محتسب کے سینئر ایڈوائزر احمد فاروق رفاہ یونیورسٹی اسلام آباد میں ایڈووکیسی لیکچر دے رہے ہیں(30.9.2025)

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کا ای او بی آئی کا دورہ

وفاقی محتسب نے ای او بی آئی سے نان رجسٹرڈ کمپنیوں کی تفصیلات مانگ لیں

ای او بی آئی میں رجسٹرڈ ملازمین اور پنشنرز کے حقوق کا تحفظ ضروری ہے، وفاقی محتسب

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کو ای او بی آئی کے دورہ کے دوران ایک اجلاس میں بریفنگ دی جا رہی ہیں (03.07.2025)

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹ انسٹیٹیوشن (EOBI) کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات کا جائزہ لینے کے لئے سینئر ایڈوائزر احمد فاروق کی سربراہی میں ایک معائنہ ٹیم 03 جولائی کو ای او بی آئی کے علاقائی دفتر، اسلام آباد بھیجی۔ ٹیم میں وفاقی محتسب کے رجسٹرار محمد ثاقب خان، کنسلٹنٹ خالد سیال، انوسٹی گیشن آفیسر جمیل احمد اور اے ایل او اعجاز حسین شامل تھے۔ وفاقی محتسب کے سینئر ایڈوائزر نے معائنہ کے دوران ای او بی آئی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ ملک بھر میں سروے کر کے ایک ہفتے کے اندر رپورٹ دے کہ پاکستان میں کتنی کمپنیاں ہیں جنہیں ای او بی آئی کے قانون کے مطابق رجسٹرڈ ہونا چاہیئے لیکن ان کی رجسٹریشن نہیں کرائی گئی نیز رجسٹریشن نہ کرانے والے اداروں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ای او بی آئی میں رجسٹرڈ ملازمین اور پنشنرز کے حقوق کا تحفظ ضروری ہے۔ ٹیم نے ای او بی آئی کو سوالات کی ایک فہرست بھی دی جن کے تفصیلی جوابات ایک ہفتے کے اندر دینے کی ہدایت کی گئی معائنہ ٹیم نے وفاقی محتسب کی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کا جائزہ بھی لیا۔ معائنہ ٹیم کو ای او بی آئی کی بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ جس پرائیویٹ کمپنی میں دس یا اس سے زیادہ ملازم کام کر رہے ہوں ان کی رجسٹریشن ضروری ہے، اس وقت ای او بی آئی کے پاس رجسٹرڈ کمپنیوں کی تعداد 155,888 ہے جب کہ رجسٹرڈ ملازمین کی تعداد ایک کروڑ 15 لاکھ 55 ہزار 309 ہے۔ سب سے بڑی رجسٹرڈ کمپنی پی ٹی سی ایل ہے۔ فی الحال ای او بی آئی کے پنشنرز کی تعداد 8 لاکھ 2 ہزار 388 ہے، جنہیں دس ہزار سے 34 ہزار روپے ماہانہ پنشن دی جا رہی ہے ۔

وفاقی محتسب کی مداخلت سے گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لیے لمبی قطاروں کا خاتمہ

پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی نے آئندہ کے لیے ایس او پیز تیار کر لیے

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام الناس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کرتے ہوئے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی۔ وفاقی محتسب کی ہدایت کے بعد پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی نے آئندہ کے لیے ایس او پیز تیار کر لیے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار محمد ثاقب خان کو انوسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا۔ وفاقی محتسب میں سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیرنس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر اسٹکرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیرنس ہوگی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے کی طرف یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ صرف 2015ء ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیرنس کی جا رہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے اور آئندہ کے لیے ایس او پیز بھی تیار کر لیے گئے ہیں۔

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی اور ڈاکٹر اشفاق حسن اے او اے کے ویبینار سے خطاب کر رہے ہیں (14.07.2025)

اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs) کے حصول میں محتسب کے ادارے کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، اعجاز احمد قریشی

محتسب کے اداروں اور اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کے درمیان قریبی تعاون کی ضرورت ہے، ڈاکٹر اشفاق حسن خان

''محتسب کے مشترکہ اصولوں اور پائیدار ترقی کے اہداف'' پر اے او اے کے ویبینار سے خطاب

وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے تعاون سے ایشیائی امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کے زیر اہتمام 14 جولائی کو ایک ویبینار منعقد کیا گیا۔ ویبینار میں ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے)، او آئی سی امبڈسمین ایسوسی ایشین (او آئی سی او اے)، فورم آف پاکستان امبڈسمین (ایف پی او) اور پاکستان و بیرون ملک کے ممتاز دانشوروں، ماہرین تعلیم اور سول سوسائٹی کے نمائندہ افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ویبینار سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں محتسب کے ادارے کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محتسب کے ادارے اور اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف مشترکہ اصولوں اور مقاصد کی پیروی کرتے ہیں جو باہم مل کر ایک عالمی پروگرام کا ایجنڈا تشکیل دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمات کی موثر فراہمی، قانون کی حکمرانی کا احترام، انسانی حقوق کا فروغ اور تحفظ محتسب کے اصول ومقاصد اور پائیدار ترقی کے 2030ء کے ایجنڈے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ وفاقی محتسب کے ادارے کا مینڈیٹ صرف شکایات کے ازالے تک محدود نہیں بلکہ انتظامیہ میں ہر سطح پر بدانتظامی، بری طرز حکمرانی، من مانی اور امتیازی طرز عمل کی بنیادی وجوہات کا پتہ لگانا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب میں اب تک 80 اسٹڈی رپورٹس تیار کی گئی ہیں جن کی وجہ سے وفاقی اداروں میں طویل مدتی اصلاحات ہوئی ہیں اور عام لوگوں کو درپیش مسائل کو حل کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جن سرکاری اداروں کے خلاف متواتر شکایات موصول ہوتی ہیں ان میں وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیموں کے دوروں نے کوتاہیوں کی نشاندہی کرنے اور انصاف، مساوات اور پیشہ ورانہ مہارت کے کلچر کو فروغ دینے میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (NUST) اسلام آباد کے ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز کے ڈائریکٹر جنرل، ڈاکٹر اشفاق حسن خان نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ پائیدار ترقی کے 2030ء کے ایجنڈے سمیت تمام ترقیاتی کوششوں میں عوام ہی حتمی اسٹیک ہولڈرز ہیں۔ انہوں نے محتسب کے اداروں اور اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کے درمیان قریبی تعاون کی ضرورت پر زور دیا تاکہ دونوں اداروں کے پروگراموں کی بنیادی اقدار کے مطابق مفید مقاصد حاصل کیے جاسکیں۔

40 لاکھ روپے سے زائد پنشن کے بقایا جات مل گئے

علاقائی دفتر سرگودھا کے انچارج خواجہ سیف الرحمان نے جی پی او، ملٹری اکاؤنٹ اور دیگر اداروں سے کئی سالوں سے پنشن کے زیر التواء بقایا جات شکایت کنندگان کو دلوائے جن کی مجموعی مالیت 40 لاکھ روپے سے زائد ہے جس پر شکایت کنندگان نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ادارہ نہ ہوتا تو ہم مختلف دفتروں میں دھکے کھاتے رہتے۔

وکلاء خواتین اور وفاقی ٹیکس محتسب میں زیر تربیت انٹرنیز کے وفود کا وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کا دورہ

وفود کو وفاقی محتسب کے مینڈیٹ اور اے او اے کے بارے میں تفصیلی بریفنگ

اے اواے کے ایگزیکٹو سیکرٹری عبدالمعز بخاری وفاقی ٹیکس محتسب کے انٹرنیز سے خطاب کر رہے ہیں(28.07.2025)

وکلاء خواتین کا وفد وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کے ساتھ ملاقات کر رہا ہے(21.08.2025)

وفاقی ٹیکس محتسب میں زیر تربیت انٹرنیز کے وفد نے 28 جولائی کو جبکہ پاکستان میں وکلاء خواتین کی لاء فرم ایس اینڈ ایس لاء ایسوسی ایٹ کے وفد نے تنظیم کی سربراہ صباء فاروق ایڈوکیٹ کی سربراہی میں 21 اگست کو وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کا دورہ کیا، جہاں وفاقی محتسب کے سینئر ایڈوائزر ایمبیسڈر(ر) عبدالمعز بخاری، ایڈوائزر شاہد ہمایوں، ڈائریکٹر جنرل محمد صفدر نے وفود کو وفاقی محتسب کے کام، طریق کار اور اہم اقدامات نیز ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ وکلاء خواتین کے وفد نے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی سے بھی ملاقات کی۔ وفود کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ پاکستان سرکاری اداروں میں بدانتظامی کے خلاف قائم کردہ سب سے پہلا ادارہ ہے۔ عوام الناس کو بدانتظامی کے خلاف مفت اور جلد انصاف کی فراہمی میں وفاقی محتسب کے کردار اور کامیابیوں کو دیکھتے ہوئے بعدازاں ٹیکس، بینکنگ، انشورنس اور خواتین کی ہراسیت کے خلاف وفاقی محتسب کے ادارے قائم کئے گئے۔ جبکہ صوبائی محکموں کے خلاف شکایات کے ازالے کے لئے تمام صوبوں میں صوبائی محتسب نیز آزاد جموں وکشمیر میں بھی محتسب کے ادارے قائم کئے گئے۔ وفاقی محتسب میں سال 2024ء کے دوران 223,198 شکایات کے فیصلے کئے گئے جو کہ نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر میں ایک ریکارڈ ہے، جب کہ سال رواں کے دوران شکایات کی بڑھتی ہوئی تعداد سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس سال کے اختتام تک شکایات کی تعداد اڑھائی لاکھ سے تجاوز کر جائے گی۔ وفود نے وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کی عمارت میں ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کے دفتر کا بھی دورہ کیا جہاں وفد کو اے او اے کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے اے او اے کے ایگزیکٹو سیکرٹری عبدالمعز بخاری نے بتایا کہ اے او اے کا قیام 1996ء میں پاکستان کی کوششوں سے عمل میں آیا اور اے او اے کی صدارت زیادہ تر پاکستان کے پاس ہی رہی۔ اب بھی پاکستان کے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی اے او اے کے صدر ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وفاقی محتسب سکیرٹیریٹ، محتسبین کے بین الاقوامی ادارے انٹرنیشنل امبڈسمین انسٹیٹیوٹ (آئی او آئی) اور او آئی سی امبڈسمین ایسوسی ایشین کا بھی سرگرم رکن ہے۔ وفود نے سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف عوام الناس کی شکایات کے ازالے اور ملک میں گڈ گورننس کے قیام کے سلسلے میں وفاقی محتسب کے کردار اور کارکردگی کو حیران کن قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں اس دورہ کے دوران بہت کچھ سیکھنے کو ملا ہے۔

سالہا سال سے بلاک شناختی کارڈ کھلوا دیئے گئے

علاقائی دفتر کوئٹہ کے انچارج غلام محمد سرور بروہی کی سربراہی میں مختلف شکایات پر کارروائی کرتے ہوئے علاقائی دفتر کے افسران نے متعدد افراد کو ریلیف دلایا جس پر شکایت کنندگان نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔ تفصیلات درج ذیل ہیں:

☆......ایک شکایت گزار کا محکمے نے گیس کا میٹر تبدیل کیا۔ بعدازاں اس پر غیر معمولی ناجائز بل ڈال دیا گیا۔ شکایت گزار نے ادارے سے رابطہ کیا لیکن شنوائی نہ ہوئی تو اس نے وفاقی محتسب میں درخواست دی جس پر فوری سماعت کی گئی اور اسے 38,326 روپے کا ریلیف دلا دیا گیا۔ ایک اور شکایت کنندہ کو گیس بل میں 78,796 روپے کا ریلیف دلایا گیا۔

☆......تین شکایت گزاران جن کے شناختی کارڈ بالترتیب 19 سال، 13 سال اور 07 سال سے بلاک تھے، چند ہی دنوں میں کھلوا دیئے گئے۔ کچھ شکایت کنندگان کے پانچ سات سال سے زیر التواء پاسپورٹ علاقائی دفتر کی مداخلت سے چند ہی دنوں میں بن گئے۔

بیوہ کو 51 لاکھ روپے کا کلیم مل گیا

علاقائی دفتر ملتان کے انچارج اور جنوبی پنجاب کے ریجنل ہیڈ ڈاکٹر محمد زاہد ملک نے ایک بیوہ کو اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن سے 51 لاکھ روپے کا کلیم دلوایا ہے۔ محکمہ بیوہ کو کلیم دینے میں ٹال مٹول کر رہا تھا مگر وفاقی محتسب کی مداخلت سے چند ہی دنوں میں اسے ریلیف مل گیا، جس پر بیوہ نے وفاقی محتسب کو ڈھیروں دعائیں دیتے ہوئے کہا ہے کہ میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ پاکستان میں ایک بیوہ کو اتنی جلدی اور بالکل مفت انصاف مل جائے گا۔

وفاقی محتسب کے افسران کی کہوٹہ اور تلہ گنگ میں کھلی کچہریاں

بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے شکایت کنندگان کو مالی امداد کی منظوری دلوائی گئی

متعدد شکایت کنندگان کی وفاقی اداروں کے خلاف شکایات موقع پر ہی دور کرنے کے احکامات جاری

وفاقی محتسب کے افسران کہوٹہ میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں (10.07.2025)

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے ایڈوائزر میجر جنرل (ر) ہارون سکندر پاشا اور کنسلٹنٹ خالد سیال نے 10 جولائی کو کہوٹہ اور 11 ستمبر کو تلہ گنگ میں کھلی کچہریوں کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں اور متعلقہ اداروں کے افسران کو ہدایات جاری کر کے گیس، بجلی، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام اور نادرا کے خلاف متعدد شکایات موقع پر ہی حل کروادیں۔ کھلی کچہری میں شکایت کنندگان نے وفاقی اور صوبائی محکموں کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات پیش کیں۔ شکایت کنندگان نے بتایا کہ کہوٹہ شہر میں سڑکیں جگہ جگہ ٹوٹی ہوئی ہیں اور بجلی کے متعدد کھمبے گرے ہوئے ہیں جن کی بحالی کے لئے متعدد درخواستوں کے باوجود محکمہ کوئی کارروائی نہیں کر رہا نیز بجلی کے اہلکار رشوت کے بغیر کوئی کام نہیں کرتے۔ تلہ گنگ میں بھی شکایت کنندگان کی بڑی تعداد نے وفاقی اداروں کے خلاف شکایات پیش کیں۔ زیادہ تر شکایات بجلی کے کنکشن اور ٹرانسفارمر نہ لگانے، زائد بلوں، گیس کے کنکشن اور شناختی کارڈ کے اجراء میں تاخیر اور کارڈ بلاک ہونے نیز بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے مالی امداد نہ ملنے سے متعلق تھیں۔ ایک شکایت گزار نے بتایا کہ ایک لائن مین نے جلا ہوا ٹرانسفارمر بحال کرنے کے لئے اپنے ذاتی اکاؤنٹ میں اس سے پیسے منگوائے لیکن ٹرانسفارمر بحال نہیں ہوا۔ وفاقی محتسب کے ایڈوائزر نے اس کے خلاف انکوائری کا حکم دیا۔ متعدد شکایات بجلی کی تاریں مکانات کے اوپر سے گزرنے کے بارے میں تھیں، جنہیں اٹھانے کا حکم دیا گیا۔ وفاقی محتسب کے افسران نے متعلقہ وفاقی اداروں کو شکایات کے ازالے کے لئے موقع پر ہی احکامات جاری کئے جب کہ صوبائی اداروں سے متعلق شکایات صوبائی محتسب اور ضلعی انتظامیہ کو بھجوادیں۔ کھلی کچہریوں میں وفاقی اداروں کے مقامی افسران، اے سی کہوٹہ اور اے سی تلہ گنگ کے علاوہ ضلعی انتظامیہ کے افسران اور میڈیا کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ قبل ازیں وفاقی محتسب کے افسران نے دونوں مقامات پر وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی لیکچر بھی دیا۔ کھلی کچہری کے بعد وفاقی محتسب کے افسران نے میڈیا کے نمائندوں کی شکایات اور تجاویز سننے کے بعد ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میڈیا کی وجہ سے عوام الناس میں وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی پیدا ہو رہی ہے اور وفاقی محتسب میں آنے والی شکایات میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے۔

وفاقی محتسب کے افسران تلہ گنگ میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں (11.09.2025)

لاکھوں روپے کا فوری ریلیف

34 خراب میٹر تبدیل

علاقائی دفتر بہاولپور کے ایسوسی ایٹ ایڈوائزر خالد نذیر نے رحیم یار خان میں ''انصاف آپ کی دہلیز پر'' کے پروگرام کے تحت 120 کیسوں کی سماعت کر کے مختلف اداروں کے خلاف شکایت کنندگان کو موقع پر ہی ریلیف دلا دیا۔ اس موقع پر صرف میپکو کے خلاف زائد بلوں کی شکایات پر 16 لاکھ روپے سے زائد کا ریلیف دلا دیا گیا جبکہ 19 ڈیفیکٹو میٹر درست کروادیئے گئے۔ بہاولپور دفتر کے آئی آر ڈی کمشنر طاہر نواز خان نے ایک ہی دن میں 131 کیسوں کی سماعت کی اور لاکھوں روپے کا ریلیف دلانے کے ساتھ ساتھ 15 خراب میٹر درست کرادیئے۔

☆☆☆

اسلام آباد میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر وفاقی محتسب کا نوٹس

سی ڈی اے اور میونسپل کارپوریشن اسلام آباد کے حکام کی غفلت سے شہری متاثر ہو رہے ہیں

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اسلام آباد میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر میڈیا رپورٹس نیز شہریوں کی تشویش اور شکایات پر متعلقہ اداروں کی غفلت کا ازخود نوٹس لیتے ہوئے قرار دیا ہے کہ متعلقہ اداروں کی لاپرواہی کے باعث آوارہ کتوں کی تعداد اور کاٹنے کا معاملہ المناک صورتحال اختیار کرتا جارہا ہے۔انہوں نے سی ڈی اے اور میونسپل کارپوریشن اسلام آباد کے اعلیٰ حکام کو آوارہ کتوں کے سدباب کے لئے اسلام آباد وائلڈ لائف مینجمنٹ بورڈ کی پالیسی پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب کو اسلام آباد کے رہائشی علاقوں، پارکوں، ہسپتالوں اور مارکیٹوں میں بچوں اور بزرگ شہریوں کو آوارہ کتوں کے کاٹنے اور تنگ کرنے کی متعدد شکایات موصول ہوئیں جن کا نوٹس لیتے ہوئے وفاقی محتسب نے متعلقہ حکام کو اس مسئلے کا فوری حل تلاش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے کچھ عرصہ قبل اس سلسلے میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی تھی جس نے متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام کے ساتھ متعدد اجلاس منعقد کرکے آوارہ کتوں کے سدباب کے لئے سفارشات تیار کی تھیں جس کے نتیجہ میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو کنٹرول کرنے کے لئے SDPCC کے نام سے اسلام آباد کے قریب ترلائی کے مقام پر ایک ڈاگ سنٹر بنایا گیا تھا اور اسلام آباد وائلڈ لائف مینجمنٹ بورڈ نے اس حوالے سے ایک پالیسی بھی بنائی تھی مگر اس پر مکمل عملدرآمد نہ ہو سکا۔ وفاقی محتسب نے سی ڈی اے اور میونسپل کارپوریشن اسلام آباد کے اعلیٰ حکام کو مذکورہ پالیسی پر مکمل عملدرآمد کرنے کی ہدایت کی ہے۔ یاد رہے کہ وفاقی محتسب نے کچھ عرصہ قبل اسلام آباد کے سرکاری ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین کی عدم دستیابی کا نوٹس لیتے ہوئے این آئی ایچ اور ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان کو ہدایت کی تھی کہ وہ اسلام آباد کے سرکاری ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔ وفاقی محتسب میں متعدد سماعتوں کے بعد اس مسئلے پر قابو پا لیا گیا اور اب یہ ویکسین اسلام آباد کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں دستیاب ہے۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد نے وفاقی محتسب کی ہدایت پر حال ہی میں اسلام آباد کے آوارہ کتوں کے سدباب کے حوالے سے ایک جامع اور تفصیلی اسٹڈی رپورٹ تیار کی ہے جس میں اس مسئلے کے تمام پہلوؤں اور قوانین کو پیش نظر رکھتے ہوئے متعدد سفارشات پیش کی گئی ہیں نیز خطے کے دیگر ممالک میں کتوں کے سدباب کے لئے اٹھائے گئے اقدامات اور طریق کار کا بھی مفصل جائزہ لیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد بیماریوں، ماحولیاتی آلودگی اور حادثات کا باعث بن رہی ہے اور آوارہ کتوں سے بچے اور بزرگ شہری بطور خاص متاثر ہو رہے ہیں۔

یکم جنوری سے 30 ستمبر 2025ء کے دوران شکایات اور فیصلے

نمبر شمار	نام ادارہ	شکایات	فیصلے
1	پاور کمپنیاں (ڈسکوز)	91,397	93,048
2	سوئی گیس کمپنیاں	15,372	15,444
3	بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام	20,295	21,042
4	پاکستان پوسٹ آفس	3932	3812
5	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی	1,027	1010
6	پاکستان بیت المال	2107	2087
7	نادرا	7,234	6,540
8	ای او بی آئی (EOBI)	1772	2089
9	ایف آئی اے	2007	1978
10	پی ٹی سی ایل/یوفون	1068	1114
	مذکورہ بالا دس اداروں کے خلاف کل شکایات	**146,211**	**148,164**
	دیگر اداروں کے خلاف شکایات	**46,544**	**46,500**
	اوورسیز پاکستانیوں کی شکایات	**90,132**	**86,140**
	کل شکایات	**2,82,887**	**280,804**

آگاہی مہم، کھلی کچہریوں اور اوسی آر پروگرام کی تصویری جھلکیاں

علاقائی دفتر مظفرآباد کے انچارج منصور قادر ڈار بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے خلاف شکایات کے بارے بریفنگ لے رہے ہیں(12.8.2025)

علاقائی دفتر گوجرانوالہ کے انچارج مشتاق احمد اعوان چیمبر آف کامرس گوجرانوالہ کے دورہ کے دوران(15.09.2025)

علاقائی دفتر سرگودھا کے خواجہ سیف الرحمان میانوالی میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں(21.08.2025)

علاقائی دفتر فیصل آباد کے کامران مقصود چنیوٹ میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں(11.09.2025)

علاقائی دفتر سوات کے انچارج ثناء اللہ خان بحرین میں کھلی کچہری سے خطاب کررہے ہیں (21.7.205)

علاقائی دفتر ملتان کے ڈاکٹر محمد زاہد ملک وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کے لئے میپکو کے جنرل مینجر کے ساتھ میٹنگ کررہے ہیں(29.08.2025)

علاقائی دفتر پشاور کے محمد مشتاق جدون پشاور ائرپورٹ کا دورہ کررہے ہیں(10.09.2025)

علاقائی دفتر گلگت بلتستان کے انچارج عبداللہ خان اپنے دفتر میں شکایات سن رہے ہیں(09.08.2025)

آگاہی مہم، کھلی کچہریوں اور او سی آر پروگرام کی تصویری جھلکیاں

علاقائی دفتر صدہ کے انچارج بختیار گل ہنگو میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دفتر کا دورہ کر رہے ہیں(30.07.2025)

علاقائی دفتر کوئٹہ کے انچارج غلام سرور بروہی محکمہ تعلقات عامہ کوئٹہ کا دورہ کر رہے ہیں(1.7.2025)

علاقائی دفتر کراچی کے ایڈوائزر سید شجاعت عباس کراچی ائرپورٹ کا دورہ کر رہے ہیں(07.08.2025)

علاقائی دفتر لاہور کے ایڈوائزر میاں شجاع الدین ذکا لیسکو آفس لاہور میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں(22.08.2025)

علاقائی دفتر ڈیرہ اسماعیل خان کے شفاعت علی بھکر میں شکایات سن رہے ہیں(20.08.2025)

علاقائی دفتر سکھر کے سید محمود علی شاہ لاڑکانہ میں او سی آر پروگرام کے تحت شکایات کی سماعت کر رہے ہیں(04.09.2025)

علاقائی دفتر ساہیوال کے اظہار احمد اوکاڑہ میں او سی آر پروگرام کے تحت شکایات کی سماعت کر رہے ہیں(06.08.2025)

علاقائی ایبٹ آباد کے ایڈوائزر انچارج جناب رشید احمد اپنے دفتر میں شکایات کی سماعت کر رہے ہیں۔ (25.09.2025)

FEDERAL OMBUDSMAN

وفاقی حکومت کے اداروں کی بدانتظامی کے خلاف
وفاقی محتسب سے شکایت کریں

وفاقی حکومت کے اداروں جیسے بجلی،سوئی گیس،نادرا، پاکستان ریلوے، پاکستان پوسٹ آفس، بیت المال، پاسپورٹ آفس،علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اوردیگر وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف اگر آپ کی کوئی شکایت ہے تو آپ وفاقی محتسب سے رجوع کر کے گھر بیٹھے انصاف حاصل کر سکتے ہیں

وفاقی محتسب میں وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایت کرنے کا طریقہ بڑا سادہ اور آسان ہے،کوئی بھی شہری بذریعہ خط،ای میل،ویب سائٹ، موبائل ایپ یا اپنے قریبی مرکزی/علاقائی دفتر آ کر شکایت درج کرا سکتا ہے

وفاقی محتسب میں شکایت کی نہ کوئی فیس ہے ، نہ کسی وکیل کی ضرورت

وفاقی محتسب میں ہر شکایت کا فیصلہ ساٹھ دن میں کر دیا جاتا ہے

نوٹ: دفاع،امور خارجہ،عدالتوں میں زیر سماعت اور سرکاری اداروں میں ملازمت سے متعلق امور ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں آتے۔ ہمارے دائرہ اختیار کے بارے میں مزید جاننے کے لئے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں

/WafaqiMohtasibSecretariatOfficial
ombuds.registrar@gmail.com
/c/WafaqiMohtasibSecretariat
/wafaqimohtasib
www.mohtasib.gov.pk
/store/apps/details?id=
com.pk.gov.wafaqimohtasib

ہیلپ لائن: 1055
بچوں کی شکایات کیلئے: 1056

36-شاہراہ دستور، بالمقابل سپریم کورٹ آف پاکستان،G-5/2, اسلام آباد
فون نمبر: 92-51-9213886-7 فیکس نمبر: 92-51-9217224

وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر

علاقائی دفتر، لاہور
3rd,15A فلور، اسٹیٹ لائف بلڈنگ، ڈیوس روڈ، لاہور
فون نمبر: (92)42-99201017-18
فیکس نمبر: (92)42-99201021
ای میل: ombuds.wmsrol@gmail.com

علاقائی دفتر، کراچی
B-4،فیڈرل گورنمنٹ سیکریٹریٹ،صدر،کراچی
فون نمبر: (92)21-9920115
فیکس نمبر: (92)21-99202121
ای میل: ombuds.wmsrok@gmail.com

علاقائی دفتر، پشاور
1st فلور، بنوویلنٹ فنڈ بلڈنگ، پشاور کینٹ، پشاور
فون نمبر: (92)91-9211570
فیکس نمبر: (92)91-9211571
ای میل: ombuds.wmsrop@gmail.com

علاقائی دفتر، خضدار
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ
کمشنر آفس، خضدار
فون: 0300-2681375

علاقائی دفتر، کوئٹہ
سول ڈیفنس بلڈنگ، سمنگلی روڈ، کوئٹہ۔
فون نمبر: (92)81-9202679
فیکس نمبر: (92)81-9202691
ای میل: ombuds.wmsroq@gmail.com

علاقائی دفتر، سکھر
مکان نمبر A-107،نزد نادرا آفس، سندھی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، ائرپورٹ روڈ، سکھر
فون نمبر: (92)71-9310884
فیکس نمبر: (92)71-9310012
ای میل: ombuds.wmsros@gmail.com

علاقائی دفتر، ملتان
پلاٹ نمبر 4/6، بلاک نمبر X مین نیو ملتان روڈ۔ملتان
فون نمبر: (92) 619330201, (92) 619330204
ای میل: ombuds.wmsrom@gmail.com

علاقائی دفتر، بہاولپور
مکان نمبر 50۔اے، محمدیہ کالونی، نور محل روڈ، بہاولپور
فون نمبر: (92)62-9255613 فیکس نمبر: (92)62-925561
ای میل: ombuds.wmsrob@gmail.com

علاقائی دفتر، فیصل آباد
بلڈنگ نمبر P-21، نیو سول لائن نزد ٹوٹل پٹرول پمپ، جیل روڈ، فیصل آباد
فون نمبر: (92)41-9201055
فیکس نمبر: (92)41-9201021
ای میل: ombuds.wmsrof@gmail.com

علاقائی دفتر، ڈیرہ اسماعیل خان
پلاٹ نمبر 1، سروے نمبر 79، قائداعظم روڈ نزد جی پی او چوک کینٹ، ڈیرہ اسماعیل خان
فون نمبر: (92)966-9280164
فیکس نمبر: (92)966-9280256
ای میل: ombuds.wmsrod@gmail.com

علاقائی دفتر مظفرآباد
بلاک نمبر 5، نیا سیکرٹیریٹ چھتر دومیل، مظفرآباد
آزاد جموں وکشمیر۔ فون نمبر: 05822-940241
ای میل ایڈریس: romzdajk@mohtasib.gov.pk

علاقائی دفتر، حیدرآباد
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 03، 6th فلور، ٹھنڈی سڑک، حیدرآباد
فون نمبر: (92)22-9201601
فیکس نمبر: (92)22-9201600
ای میل ایڈریس: ombuds.wmsroh@gmail.com

علاقائی دفتر، گوجرانوالہ
ہاؤس نمبر 38، سٹریٹ 2، گلزار ابراہیم، گِل روڈ، گوجرانوالہ
فون نمبر: (92)55-9330616 ، (92)55-9330680
فیکس نمبر: (92)55-9330636
ای میل: ombuds.wmsrog@gmail.com

علاقائی دفتر، ایبٹ آباد
کمرہ نمبر 6، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیکریٹریٹ، ایبٹ آباد
فون نمبر: (92)992-9310538
فیکس نمبر: (92)992-9310549
ای میل ایڈریس: ombuds.wmsroa@gmail.com

علاقائی دفتر، میرپورخاص
ہاؤس نمبر 59۔علی ٹاؤن،
حیدرآباد روڈ نزد کے ایف سی بلڈنگ،
میرپورخاص (سندھ)
فون: 0233-933004-5

علاقائی دفتر، خاران
ریجنل آفس کوئٹہ روڈ، خاران
فون نمبر: (92)847-510305
فیکس نمبر: (92)847-510305

علاقائی دفتر، سرگودھا
آفس آف صوبائی محتسب پنجاب
پی اے ایف روڈ نزد سرکٹ ہاؤس سرگودھا
فون نمبر: (92)48-9330155
فیکس نمبر: (92)48-9330156

علاقائی دفتر، سوات
نزد اللہ اکبر مسجد سیدو شریف، سوات
فون: (92)0946-920052
فیکس: (92)0946-920051

علاقائی دفتر گلگت بلتستان
سوشل ویلفیئر ڈائریکٹوریٹ،
نزد شہزادہ مارکیٹ جوٹیال گلگت
فون نمبر: 0312-9703311

علاقائی دفتر: ساہیوال
مکان نمبر W-35، گراؤنڈ فلور سکیم نمبر 2،
فرید ٹاؤن، ساہیوال
فون نمبر: 040-9330440
ای میل: daula66@gmail.com

علاقائی دفتر ڈیرہ غازی خان
138-اے، خیابانِ سرور، ڈیرہ غازی خان
فون نمبر: (92) 649330257
(92) 649330258

شکایات سنٹر، وانا
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، شکایات سنٹر
اسسٹنٹ کمشنر آفس، وانا
جنوبی وزیرستان
فون: 0965-211046

شکایات سنٹر، صدہ
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، شکایات سنٹر
اسسٹنٹ کمشنر آفس، صدہ ،ضلع کرم
فون: 0333-9108025

شکایات سنٹر، سبی
ڈپٹی کمشنر آفس سبی، بلوچستان
فون: 0336-8440715

شکایات سنٹر، لورالائی
صوبائی محتسب آفس' ڈی سی کمپلیکس، لورالائی
فون نمبر: 0342-3668830